روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 15 ستمبر 2011ء 16 شوال 1432 ہجری 15 تبوک 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 211

ہمدرد خلائق

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اگر کسی صحابی کو تین دن سے زیادہ غیر حاضر پاتے تو اس کے بارہ میں پوچھتے۔ اگر وہ سفر پر ہوتا تو اس کیلئے دعا کرتے۔ شہر میں ہوتا تو اس کی ملاقات کیلئے جاتے اور اگر بیمار ہوتا تو اس کی عیادت کرتے۔

(کنز العمال جلد 7 صفحہ 153 حدیث نمبر 18483)

سندھ کی حالیہ بارشوں سے متاثرہ احباب جماعت تک امداد پہنچانے کے مرحلہ وار کام کا آغاز

جماعت احمدیہ کی طرف سے ضروری سامان کی فراہمی اور محفوظ مقامات پر منتقلی

1500 سے زائد احمدی گھرانے متاثر، بیسیوں مکان اور کھڑی فصلیں تباہ، کئی فٹ پانی کی وجہ سے نظام زندگی مفلوج

اس کارخیر میں حصہ لینے کے لئے صدرانجمن احمدیہ کی مد "انسانی ہمدردی" میں زیادہ سے زیادہ عطیات جمع کرائیں

رپورٹ مرسلہ: نظارت امور عامہ

سندھ میں حالیہ بارشوں کے باعث جن اضلاع کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے ان میں نوشہروفیروز، نواب شاہ، سانگھڑ، حیدرآباد، بدین، میرپور خاص، عمرکوٹ اور مٹھی کے اضلاع خاص طور پر شامل ہیں۔ ان اضلاع میں دیگر افراد کے ساتھ ساتھ احبابِ جماعت بھی بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ان بارشوں کی وجہ سے کپاس، مرچ، چاول اور گنے وغیرہ کی تمام فصلیں ختم ہو گئی ہیں اور اکثر جگہوں پر کئی فٹ پانی کھڑا ہے جسکی وجہ سے بازار اور دکانیں بند ہیں اور ضروریاتِ زندگی کی چیزیں بھی میسر نہ ہیں۔ چنانچہ ان اضلاع میں احباب جماعت تک امداد وراشن وغیرہ پہنچانے کے حوالے سے یہ طے کیا گیا کہ متاثرین تک امداد پہنچانے کا کام مرحلہ وار کیا جائے گا۔

پہلے مرحلہ میں تمام متاثرین احبابِ جماعت کو راشن، طبی امداد اور رہائش کے خیمہ جات مہیا کیے جانے کا کام کیا جائے گا۔ جس کے لیے متاثرہ اضلاع کو مجلس انصاراللہ پاکستان اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان میں تقسیم کر دیا گیا اور انہیں فوری طور پر اپنی ٹیمیں ترتیب دے کر مفوضہ اضلاع میں متاثرین احبابِ جماعت کی فہرستیں بنا کر اُن تک امداد پہنچانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

دوسرے مرحلہ میں بارشوں کے رُکنے کے بعد یہ جائزہ لیا جائے گا کہ ان اضلاع میں کن کن احباب کے گھروں کو نقصان پہنچا ہے اور پھر اس جائزہ کے مطابق متاثرہ افراد کے مکانوں کی تعمیر کا کام کیا جائے گا۔ نیز جن زمینداروں کی فصلوں کا نقصان ہوا ہے اُنہیں اگلی فصل کی بوائی میں مدد دینے کے حوالے سے جائزہ لے کر فیصلہ کیا جائے گا کہ کس حد تک ایسے حقیقی ضرورت مند زمینداروں کی مدد کی جاسکتی ہے۔

چنانچہ ان اضلاع میں اب تک کی صورتحال اور وہاں ہونے والی امدادی کارروائیوں کی تفصیلات ذیل میں پیش ہیں۔

1۔میرپورخاص

ضلع میرپورخاص میں سب سے زیادہ بارش نوکوٹ کے علاقہ میں ہوئی ہے، یہاں کا زمینی رابطہ بالکل ختم ہو گیا ہے، شہر میں کھانے پینے کی چیزیں ختم ہو گئی ہیں، راشن ختم ہو گیا ہے، کچے مکانات اکثر گِر گئے ہیں اس علاقہ میں 120 گھرانے Dislocate ہوئے ہیں جن میں 13 احمدی گھرانے بھی شامل ہیں۔ یہاں پر راشن پہنچانے کے لیے کشتی کا انتظام کیا گیا ہے۔

نصرت آباد کے اردگرد کے علاقہ جات میں جو احمدی گھرانے متاثر ہوئے اُنہیں وہاں سے شفٹ کر کے نصرت آباد لایا گیا ہے اور یہاں پر اُنہیں راشن اور کھانا مہیا کیا جا رہا ہے۔ اور یہاں پر خیمہ جات لگا کر انہیں رہائش مہیا کی جا رہی ہے۔ یہاں پر کوٹھی کو بھی نقصان ہوا ہے۔ تاہم اردگرد کے دیہاتوں کی نسبت یہاں کا نقصان کم ہے۔ نصرت آباد میں 50 گھرانے ایسے ہیں جو Dislocate ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں اس کے اردگرد جماعتوں میں نفیس نگر میں 30 گھرانے، جھڈو میں 5 گھرانے، غازی خان گوٹھ میں 5 گھرانے اور فیض آباد گوٹھ میں 7 گھرانے Dislocate ہوئے ہیں۔ نفیس نگر سے تقریباً 70 احمدیوں کو بذریعہ لانچ صادق پور میں قائم خیمہ بستی میں شفٹ کیا گیا ہے اور وہاں پر ان سب کو رہائش، راشن اور کھانا مہیا کیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں نفیس نگر سے ٹریکٹر ٹرالی کے ذریعہ 35 دیگر فیملیز کو جن میں 75 کے قریب عورتیں اور بچے تھے انہیں نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔

بڈھا کوٹ جو ڈگری کے ساتھ واقع ایک جماعت ہے یہاں پر 10 احمدی گھرانے آباد ہیں ان سب کے گھروں میں پانی آ گیا ہے اور انہوں نے بیت میں پناہ لی ہوئی ہے۔ یہاں پر 10 خیمے اور راشن بھجوایا گیا ہے۔

میرپورخاص شہر میں بھی 10 احمدی خاندان Dislocate ہوئے ہیں ان میں سے چھ فیملیز کو ایک سرکاری سکول میں شفٹ کیا گیا ہے جبکہ چار فیملیز اپنے عزیزوں کے گھروں میں شفٹ ہوئی ہیں۔

مجلس انصاراللہ پاکستان کی طرف سے ضلع میرپورخاص کی مختلف جماعتوں میں میڈیکل کیمپس لگا کر 1000 سے زائد مریضوں کا معائنہ کر کے اُنہیں ادویات فراہم کی جا چکی ہیں۔ علاوہ ازیں 132 گھرانوں کے 700 سے زائد افراد کو راشن بھی مہیا کیا جا چکا ہے۔

باقی صفحہ 2 پر

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے اپیل

جیسا کہ احباب کے علم میں ہے کہ سندھ میں ہونے والی حالیہ بارشوں سے بہت زیادہ نقصانات ہوئے ہیں۔ احباب جماعت کا بھی سندھ کے متاثرہ اضلاع میں بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔ خاص طور پر میرپور خاص، عمرکوٹ، بدین، حیدرآباد، نواب شاہ وغیرہ کے اضلاع میں 1500 سے زائد احمدی گھرانے بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ الحمدللہ کہ کسی بھی احمدی کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ان تمام متاثرہ گھرانوں کو ابتدائی طور پر محفوظ مقامات پر شفٹ کرنے اور راشن پہنچانے کے حوالے سے امداد کی جارہی ہے۔ اسی طرح متاثرہ احباب کو عارضی رہائش کے لیے خیمہ جات بھی مہیا کیے جا رہے ہیں۔ جبکہ ان علاقوں میں بارشیں ختم ہونے اور موسم ٹھیک ہونے کے بعد ان احباب کی بحالی کیلئے مزید امدادی کارروائیاں کی جائیں گی۔ انشاءاللہ

اس وقت بھی متاثرہ گھرانوں کی خدمت اور ریلیف کا کام جاری ہے اور خوراک، راشن اور رہائش کے حوالے سے مدد کی جا رہی ہے۔ ایسے مواقع پر جماعت احمدیہ ہمیشہ سے خدمتِ انسانی کے جذبہ کے تحت کام کرتی ہے۔ اس وقت فوری طور پر ان متاثرہ احمدی احباب وخواتین کو سر چھپانے کی جگہ، راشن اور میڈیکل ایڈ کی ضرورت ہے۔ بہت سے گھر گر چکے ہیں۔ جس کی وجہ سے رہائش کے لئے خیموں کی ضرورت ہے۔ اس لئے فوری طور پر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان متاثرہ احمدی بھائیوں کی بحالی کے لئے دل کھول کر عطیات دیں۔ جماعت احمدیہ پاکستان اللہ کے فضل سے اپنی روایات کے مطابق اپنے ان متاثرہ احمدی بھائیوں کی مدد کے لئے پورے وسائل بروئے کار لائے گی۔ اس کے لئے آپ کی مدد کی ضرورت ہوگی۔ اس لیے جو احبابِ جماعت اس کارِ خیر میں حصہ لینا چاہتے ہوں اُن کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ صدر انجمن احمدیہ کی مد "انسانی ہمدردی" میں زیادہ سے زیادہ عطیات جمع کروا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

بقیہ از صفحہ 1 رپورٹ خدمت خلق

2۔حیدرآباد

بشیرآباد میں 25 مکانات متاثر ہوئے ہیں اور ان میں سے چھ گھر مکمل گر گئے ہیں جبکہ 19 گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ان تمام فیملیز کو گرلز اور بوائز سکولز میں شفٹ کیا گیا ہے اور وہاں پر انہیں راشن اور کھانا وغیرہ مہیا کیا جا رہا ہے۔ بشیرآباد کے ساتھ بہنے والے ڈھورہ کی وجہ سے یہاں کافی نقصان ہوا جس کی سطح بلند ہونے کی وجہ سے پانی گاؤں میں آنا شروع ہوگیا ہے اس پانی کو خدام وقارِعمل کے ذریعہ روکنے کی کوشش کررہے ہیں۔

شریف آباد کے حلقہ مبارک آباد میں 13 گھر گر گئے ہیں جبکہ شریف آباد اور گوٹھ کمانڈر میں 9 گھر گر گئے ہیں اور یوں اس حلقہ میں 22 گھر مکمل طور پر گر گئے ہیں اور 17 گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔

سنجر چانگ کی جماعت میں ایک گھر مکمل طور پر گر گیا ہے جبکہ دو گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔

نواں کوٹ احمدیہ میں متعدد گھروں کی دیواریں گر گئی ہیں اور فصلوں کو کافی زیادہ نقصان پہنچا ہے۔البتہ تمام احباب خیریت سے ہیں۔

گوٹھ سلطان میں 10 گھروں کا جزوی نقصان ہوا ہے اور فصلوں میں بھی بہت زیادہ پانی کھڑا ہے جس سے نقصان کا خدشہ ہے۔

رحمان آباد جماعت میں ایک ہی گھرانے کے مکان ہیں جن کے کمرے گر گئے ہیں انہیں خیمہ جات میں رہائش دی گئی ہے۔علاوہ ازیں چاول کی پچاس فیصد فصل بالکل ختم ہوگئی ہے۔ ان تمام متاثرین کو راشن اور کھانا مہیا کرنے کا کام جاری ہے۔علاوہ ازیں اس علاقہ میں زیادہ تر فصلیں ختم ہوچکی ہیں۔

حیدرآباد کی مختلف جماعتوں میں مجلس انصاراللہ کی طرف سے 48 گھرانوں کے 220 افراد میں راشن پیکس تقسیم کیے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں 250 سے زائد متاثرہ گھروں کے مریضوں میں ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔

3۔عمرکوٹ

سندھ کی حالیہ بارشوں سے عمرکوٹ کا ضلع سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے اور یہاں پر بھی وہ جماعتیں جن میں احباب جماعت کی تعداد دوسری جماعتوں کی نسبت زیادہ ہے وہ زیادہ متاثر ہوئی ہیں۔

صادق پور سب سے زیادہ متاثر ہونے والی جماعت ہے یہاں پر تقریباً تمام احمدی گھر گر گئے ہیں اور بارش کی نذر ہو گئے ہیں۔چنانچہ ان تمام احباب کو وہاں سے نکال کر قریب میں بلند سطح پر ایک خیمہ بستی آباد کی گئی ہے جہاں انہیں شفٹ کردیا گیا ہے۔یہاں سے تقریباً 550 احمدیوں کو محفوظ مقام پر بذریعہ کشتی شفٹ کیا گیا ہے۔اور گورنمنٹ انتظامیہ بھی اس سلسلہ میں تعاون کررہی ہے۔اس خیمہ بستی میں صادق پور کے احباب کے علاوہ نفیس نگر کے بھی کچھ احباب رہائش پذیر ہیں اور یوں یہاں پر تقریباً 700 افراد خیمہ بستی میں مقیم ہیں۔یہاں پر قائم خیمہ بستی میں رہائش پذیر احباب کے لیے کھانا کنری سے تیار کرکے بھجوایا جارہا ۔علاوہ ازیں ان احباب میں 50 سے زائد راشن پیکس بھی تقسیم کیے جاچکے ہیں۔اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے یہاں پر میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے جو مسلسل کام کر رہا ہے اور مریضوں کا معائنہ کرکے انہیں ادویات فراہم کررہا ہے۔

نبی سر روڈ کے قریب واقع جماعت گوٹھ غلام محمد سے متاثرین کو کشتی کے ذریعہ نکال کر نبی سر روڈ منتقل کیا گیا ہے۔یہ کشتی EDO کے ذریعہ حاصل کی گئی ہے۔علاوہ ازیں اسماعیل آباد سے بھی 15 افراد کو نبی سر روڈ میں منتقل کیا گیا ہے۔جہاں پر ان کا ہرطرح سے خیال رکھا جارہا ہے۔

شریف آباد میں تقریباً 125 افراد کو وہیں پر پکے مکانات اور 18 خیمہ جات میں منتقل کیا گیا ہے ۔تاہم 25 افراد کو بذریعہ کشتی نکال کر عمرکوٹ منتقل کیا گیا ہے۔یہاں پر اگر ضرورت پڑی تو باقی افراد کو یہاں سے شفٹ کردیا جائے گا جس کے لیے کشتی کا انتظام کیا گیا ہے۔یہاں پر بھی انہیں کھانا تیار کرکے پہنچایا جارہا ہے۔بشیرنگر سے تقریباً 60 افراد کو شفٹ کرکے احمد آباد پہنچایا جاچکا ہے اور اُنہیں وہیں کھانا تیار کرکے کھلایا جارہا ہے۔

محمود آباد میں تقریباً 60 متاثرین رہائش پذیر ہیں جن کو پانچ خیمہ جات مہیا کیے گئے ہیں ان کو کھانا تیار کرکے پہنچایا جارہا ہے۔یہاں پر بارش کے باعث 15 مکانات کو نقصان پہنچا ہے اور یہاں پر کھانے کے علاوہ 30 راشن پیکس بھی پہنچائے گئے جو گھروں میں تقسیم کردیئے گئے۔

محمد آباد کے اردگرد علاقہ جات کے متاثرین کو محمد آباد میں قائم گیسٹ ہاؤس اور 45 خیمہ جات پر مبنی خیمہ بستی میں شفٹ کیا گیا ہے اور یہاں پر بھی ان کی رہائش، کھانے اور راشن کا خیال رکھا جارہا ہے ۔ان کے لیے بھی کھانا کنری سے تیار کرکے بھجوایا جارہا ہے۔اب تک محمد آباد سے 75/افراد کو آگے کنری میں شفٹ کردیا گیا ہے۔

صادق پور، نورنگر اور احمد نگر کے علاقہ جات سے احمدیوں کو شفٹ کرنے کے علاوہ تقریباً 3500 غیراز جماعت اور ہندو احباب کو بھی بذریعہ لانچ محفوظ مقام پر شفٹ کیا گیا ہے جس کی وجہ سے وہ لوگ برملا اس بات کا اظہار دوسروں کے آگے کررہے ہیں کہ اگر جماعت کے لوگ نہ ہوتے تو ہم وہیں مرجاتے۔

ضلع عمرکوٹ میں مختلف جماعتوں میں خدام الاحمدیہ کی طرف سے 146 راشن پیکس بھی آج تقسیم کیے گئے ہیں۔علاوہ ازیں میڈیکل کی سہولت بھی ہرجگہ پہنچائی جارہی ہے اور دیگر ضروریات اور ریسکیو کے کام سرانجام دے رہی ہے۔

4۔بدین

بدین میں حالیہ بارشوں سے پہلے ہونے والی بارشوں سے بہت زیادہ نقصان ہوا تھا جس کی وجہ سے وہاں پر بھی امدادی کارروائیاں جاری ہیں اور اُنہیں راشن پیکس بھجوائے جارہے ہیں اور اب تک 163 راشن پیکس متاثرین میں تقسیم کیے جاچکے ہیں اور یہ سلسلہ ساتھ ساتھ جاری ہے۔ علاوہ ازیں بعض گھرانوں کی نقد رقوم کے ذریعہ بھی مدد کی گئی ہے۔اس علاقہ میں مزید بارشوں کی اطلاعات ہیں۔

چک نمبر 5 احمد آباد جماعت میں کل 15 زمیندار گھرانے ہیں۔ جنہوں نے (127) ایکڑ کپاس، (772) ایکڑ چاول اور (22) ایکڑ کماد کاشت کیا تھا۔ان میں سے کپاس کی فصل بالکل تباہ ہوکر رہ گئی ہے۔ چاول کی فصل کو بھی نقصان پہنچا ہے جبکہ کماد محفوظ ہے۔تمام مکانات اور احباب جماعت الحمدللہ محفوظ ہیں۔

گولارچی میں 17 زمیندار گھرانے ہیں۔ جنہوں نے (74) ایکڑ کپاس، (491) ایکڑ چاول، (7) ایکڑ ٹماٹر کاشت کئے جس میں سے کپاس اور ٹماٹر کی فصل بالکل ختم ہوگئی ہے۔چاول کی فصل کو بھی تھوڑا سا نقصان ہوا ہے۔ احباب جماعت الحمدللہ محفوظ ہیں۔

بدین شہر میں 8/زمیندار گھرانے ہیں۔ جنہوں نے (107) ایکڑ کپاس ، (105) ایکڑ چاول، (40) ایکڑ کماد، (12) ایکڑ تربوز کاشت کیے جس میں کپاس اور تربوز کی فصل مکمل تباہ ہوگئی ہے۔چاول اور گنے کی فصل کا بھی نقصان ہوا ہے۔ جماعت میں ایک احمدی گھر کو نقصان ہوا ہے باقی احباب خیریت سے ہیں۔

کھوسکی جماعت میں 14/زمیندار گھرانے ہیں۔جنہوں نے (264) ایکڑ کپاس (33) ایکڑ چاول، (96) ایکڑ کماد، (71) ایکڑ مرچ کاشت کیے جس میں سے مرچ اور کپاس کی فصل بالکل تباہ ہو چکی ہے۔چاول کی فصل بھی کافی حد تک خراب ہونے کا خدشہ ہے۔گنے کی فصل کچھ محفوظ ہے۔تمام گھر اور احباب جماعت الحمدللہ بالکل محفوظ ہیں۔

ٹنڈو باگو جماعت میں 4/زمیندار گھرانے ہیں۔یہاں پر (70) ایکڑ کپاس، (18) ایکڑ چاول، کاشت کئے گئے تھے جو کہ مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔تین گھروں کی چھتوں کا نقصان ہوا ہے۔

خدا آباد جماعت میں 21/زمیندار گھرانے ہیں۔جنہوں نے (234) ایکڑ کپاس، (169) ایکڑ چاول، (20) ایکڑ کماد کاشت کیا تھا۔ جو کہ مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے۔باقی احباب جماعت اور مکانات محفوظ ہیں۔

کڑیو گھنور (ارشاد احمد باجوہ) جماعت میں 4/گھرانے زمیندار ہیں۔جنہوں نے (88) ایکڑ کپاس، (388) ایکڑ چاول کاشت کیے۔یہاں پر 50% فصلیں محفوظ ہیں۔گھر اور احباب بھی خیریت سے ہیں۔

ٹنڈو غلام علی جماعت میں 4/گھرانے زمیندار ہیں۔جنہوں نے 6/ایکڑ کپاس کاشت کی تھی۔جو کہ مکمل طور پر تباہ ہوگئی ہے اور 4/گھروں کا بھی نقصان ہوا ہے۔احباب جماعت الحمدللہ محفوظ ہیں۔

کوٹ احمدیاں جماعت میں زمیندار گھرانوں کی تعداد 10/ ہے۔جنہوں نے (42) ایکڑ کپاس، اور (23) ایکڑ کماد کاشت کیا تھا۔کپاس کی فصل مکمل تباہ ہوچکی ہے۔گنے کی فصل کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ 3 گھروں کی چھتوں کا نقصان ہوا ہے۔احباب جماعت بالکل محفوظ ہیں۔

صابن دستی جماعت میں 5/زمیندار گھرانے ہیں۔جنہوں نے (405) ایکڑ کپاس، (55) ایکڑ کماد، (100) ایکڑ کیلا کاشت کیا تھا۔ 200/ایکڑ کپاس کی فصل تباہ ہوگئی ہے۔افراد جماعت اور مکانات الحمدللہ محفوظ ہیں۔

5۔نواب شاہ

ضلع نواب شاہ میں نواب شاہ شہر اور اردگرد کے دیہات ان بارشوں سے بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں اور شہر کے بازاروں میں پانی بھر گیا ہے جس کی وجہ سے بازار بالکل بند ہوکر رہ گئے ہیں اور ضروریاتِ زندگی کی اشیاء میسر نہیں آرہیں۔چنانچہ یہاں پر انصاراللہ کی طرف سے 40 متاثرہ فیملیز کو راشن پیکس مہیا کیے جا چکے ہیں مزید امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔علاوہ ازیں یہاں پر فصلوں کا بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔

6۔نوشہرو فیروز

یہاں پر قمرآباد اور گوٹھ ماہی جوبھان میں مکانات کا جزوی نقصان ہوا ہے جبکہ باقی جماعتیں محفوظ ہیں۔یہاں پر بھی فصلوں کا بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔

7۔سانگھڑ

سانگھڑ میں حالیہ بارشوں سے بہت نقصان ہوا ہے اور وہاں پر بھی تقریباً 40 متاثرین کو محفوظ مقام پر شفٹ کرلیا گیا ہے اور وہاں اُنہیں کھانا مہیا

باقی صفحہ 11 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

صالح اور متقی اولاد کی خواہش اور اس کی تعلیم و تربیت کے بارے میں والدین کو قیمتی نصائح حضرت مسیح موعود کے نمونہ کی روشنی میں

حضرت مسیح موعود کی تربیت اولاد کے بارے میں قابل تقلید اور پُر حکمت تعلیمات

میری تو اپنی یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا (حضرت مسیح موعود)

قسط سوم آخر

محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب۔ ناظر دیوان

حضرت اقدس کو جہاں بچوں کی تعلیم و تربیت کا خیال تھا۔ وہاں آپ بچوں کی صحت و تیمارداری میں خاص دلچسپی لیتے تھے اور اس کام میں اس قدر محو ہو جاتے کہ گمان گزرتا کہ شاید آپ کو اس کے علاوہ اور کوئی کام ہی نہ ہے۔ مگر آپ کا یہ فعل بھی صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے ہی ہوتا تھا۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اس بارہ میں تحریر کرتے ہیں کہ:

آپ کے صاحبزادے اکثر بیمار ہو جاتے۔ ان کے علاج معالجہ اور دوا درمن میں راتوں کو دن کر دینا معمولی بات ہوتی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح (صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب) کی آنکھیں بیمار تھیں۔ آپ اس کے علاج کے لئے بٹالہ تشریف لے گئے۔ اور ساری ساری رات خود لے کر ٹہلتے رہتے اور ان کو بہلاتے مگر کبھی شکایت نہ کی۔ ہم نے اپنے گھروں میں دیکھا ہے کہ بیماری ذرا لمبی ہوئی یا کسی کو زیادہ وقت تک کسی بیمار کے پاس رہنا پڑا تو گھبرا کے ایسے الفاظ منہ سے نکال دیتے ہیں جو قابل افسوس ہوتے ہیں مگر حضرت کو دیکھا گیا کہ بعض اوقات مہینوں تیمارداری کرنی پڑی ہے اور ساری ساری رات اور دن بھر اس کوفت میں رہے ہیں مگر زبان سے کوئی لفظ شکوہ کا نہیں نکلا پوری مستعدی کے ساتھ اس میں لگے رہے"۔

(سیرت مسیح موعود مولفہ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صفحہ 289)

والدین اس بات کی بہت خواہش رکھتے ہیں کہ ان کے بچے بہت امیر ہوں۔ بڑے بڑے دنیاوی عہدوں پر پہنچیں اور صاحب اقتدار اور صاحب ثروت بنیں اور انسان کی پیدائش کے حقیقی مقصد کو پورا کرنے کے لئے وہ اپنے بچوں کے لئے نہ خواہش رکھتے ہیں اور نہ اس کے لئے کوشش اور توجہ اور دعا کرتے ہیں۔ حضور اپنے بچوں کے لئے کیا خواہش رکھتے تھے؟ فرماتے ہیں:

"مجھے اپنی اولاد کے متعلق کبھی خواہش نہیں ہوئی کہ وہ بڑے بڑے دنیا دار بنیں اور اعلیٰ عہدوں پر پہنچ کر مامور ہوں"۔......

(ملفوظات جلد اول صفحہ 562)

چنانچہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب بیان فرماتے ہیں کہ میں نے تحصیلداری کا امتحان 1884ء میں دیا تھا۔ اس وقت میں نے والد صاحب کو دعا کے لئے ایک رقعہ لکھا تو انہوں نے رقعہ پھینک دیا ور فرمایا "ہمیشہ دنیا داری ہی کے طالب ہوتے ہیں" جو آدمی رقعہ لے کر گیا تھا اس نے آکر مجھے یہ واقعہ بتایا۔ اس کے بعد والد صاحب نے ایک شخص سے ذکر کیا کہ ہم نے تو سلطان احمد کا رقعہ پھینک دیا تھا کہ ایک دنیوی غرض اپنے مالک کے سامنے کیا پیش کروں...... کہ الہام ہوا "پاس ہو جاوے گا"۔ مرزا سلطان احمد صاحب کہتے ہیں چنانچہ میں امتحان میں پاس ہو گیا۔

(سیرت المہدی جلد اول صفحہ 205 روایت نمبر 208)

یاد رہے کہ یہ انیسویں صدی کے اواخر کی بات ہے اور اس زمانے میں برصغیر کے بڑے صاحب اثر اور رئیس خاندان اس بات کو فخر کا موجب سمجھتے تھے کہ ان کے خاندان کا کوئی فرد سرکاری ملازمت حاصل کر لے۔ تحصیل دار کا عہدہ تو بہت بڑی بات ہے اس زمانے میں معمولی سرکاری ملازمت کے حصول کے لئے بھی ہر جائز و ناجائز طریق اختیار کیا جاتا تھا۔

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جب انٹرنس کا امتحان دیا تو ایک دوست نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور دعا کریں کہ میاں صاحب پاس ہو جاویں۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

"ہمیں تو ایسی باتوں کی طرف توجہ کرنے سے کراہت پیدا ہوتی ہے۔ ہم ایسی باتوں کے لئے دعا نہیں کرتے۔ ہم کو نہ تو نوکریوں کی ضرورت ہے اور نہ ہمارا یہ منشاء ہے کہ امتحان اس غرض سے پاس کئے جاویں۔ ہاں اتنی بات ہے کہ یہ علوم متعارفہ میں کسی قدر دستگاہ پیدا کر لیں جو خدمت دین میں کام آئے۔ پاس فیل سے تعلق نہیں اور نہ کوئی غرض"۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مولفہ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صفحہ 318)

حضور فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے اولاد کی خواہش کو اسی طرح پر قرآن میں بیان فرمایا ہے (-)۔ یعنی خدا تعالیٰ ہم کو ہماری بیویوں اور بچوں سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرماوے اور یہ تب ہی میسر آ سکتی ہے کہ وہ فسق و فجور کی زندگی بسر نہ کرتے ہوں بلکہ عباد الرحمان کی زندگی بسر کرنے والے ہوں اور خدا کو ہر شے پر مقدم کرنے والے ہوں اور آگے کھول کر کہہ دیا واجعلنا للمتقین اماماً۔ اولاد اگر نیک اور متقی ہو تو یہ ان کا امام ہی ہوگا"۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 562-563)

پھر فرماتے ہیں:

"بعض لوگوں کا یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ اولاد کے لئے کچھ مال چھوڑنا چاہیے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ مال چھوڑنے کا تو ان کو خیال آتا ہے مگر یہ خیال ان کو نہیں آتا کہ اولاد صالح ہو طالح نہ ہو"۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 443)

پھر فرمایا:

"اگر اولاد صالح ہو تو پھر کس بات کی پرواہ ہو سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے (-) یعنی اللہ تعالیٰ آپ صالحین کا متولی اور متکفل ہوتا ہے۔ اگر (اولاد) بدبخت ہے تو خواہ لاکھوں روپیہ اس کے لئے چھوڑ جاؤ وہ بدکاریوں میں تباہ کر کے پھر قلاش ہو جائے گی۔ اور ان مصائب اور مشکلات میں پڑے گی جو اس کے لئے لازمی ہیں"۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 444)

پھر فرمایا:

"حضرت داؤد علیہ السلام کا ایک قول ہے میں بچہ تھا، جوان ہوا، اب بوڑھا ہو گیا۔ میں نے متقی کو کبھی ایسی حالت میں نہیں دیکھا کہ اسے رزق کی مار ہو اور نہ اس کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے دیکھا"۔ اللہ تعالیٰ تو کئی پشت تک رعایت کرتا ہے۔ پس خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا ہو جاؤ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کے لئے سعی اور دعا کرو۔ جس قدر کوشش تم ان کے لئے مال جمع کرنے کی کرتے ہو اسی قدر کوشش اس امر میں کرو"۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 444)

حضرت اقدس بچوں کی تربیت کے لئے یہ پسند فرماتے تھے کہ ان کی شادیاں اوائل بلوغت میں ہی کر دی جائیں۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی تحریر کرتے ہیں کہ:

"حضرت مسیح موعود کے طرز عمل سے یہ پایا جاتا ہے کہ آپ حالات زمانہ کو مدنظر رکھ کر یہ پسند فرماتے تھے کہ بچوں کی شادی بدو شباب سے کچھ پہلے ہو جاوے تاکہ جب وہ زمانہ بلوغت میں قدم رکھیں اور ان کی زندگی میں ایک تغیر کا دور شروع ہو وہ اپنی رفیقہ زندگی اور مونسہ کو موجود پائیں۔ چنانچہ آپ نے تمام بچوں کی شادیاں چھوٹی عمر ہی میں کر دی تھیں گو ان کے رخصتانے زمانہ بلوغت میں ہوئے۔ حضرت اماں جان کی روایت سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود کے اس طرز عمل کے متعلق حضور کا منشاء صاف کر دیا ہے۔ چنانچہ وہ فرماتے ہیں کہ:

بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ "حضرت صاحب نے تم بچوں کی شادیاں تو چھوٹی عمر میں کر دی تھیں مگر ان کا منشاء یہ تھا کہ زیادہ اختلاط نہ ہو تا کہ نشوونما میں کسی قسم کا نقص نہ پیدا ہو"۔

(سیرت مسیح موعود مولفہ حضرت یعقوب علی عرفانی صفحہ 385-386)

بعض والدین اپنے بچوں کے ساتھ اس قدر شدید محبت رکھتے ہیں کہ اولاد ان کے لئے ابتلاء کا باعث بن جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں حضور فرماتے ہیں:

"اولاد کو مہمان سمجھنا چاہیے۔ اس کی خاطر داری کرنی چاہیے۔ اس کی دلجوئی کرنی چاہیے۔ مگر خدا تعالیٰ پر کسی کو مقدم نہیں کرنا چاہیے۔ اولاد کیا بنا سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی رضا ضروری ہے"۔

(ملفوظات جلد پنجم حصہ 419)

پھر فرماتے ہیں:

"ہم نے تو اپنی اولاد وغیرہ کا پہلے ہی سے فیصلہ کیا ہوا ہے کہ یہ سب خدا تعالیٰ کا مال ہے اور ہمارا اس میں کوئی تعلق نہیں اور ہم بھی خدا تعالیٰ کا مال ہیں"۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 307)

یہ صرف ایک زبانی دعویٰ نہ تھا بلکہ آپ کا عملی نمونہ بھی یہی تھا۔ چنانچہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب تحریر فرماتے ہیں:

"آپ بچوں کی خبر گیری اور پرورش اس طرح کرتے ہیں کہ ایک سرسری دیکھنے والا گمان کرے کہ آپ سے زیادہ اولاد کی محبت کسی کو نہ ہو

گی اور بیماری میں اس قدر توجہ کرتے ہیں اور تیمارداری اور علاج میں ایسے محو ہوتے ہیں کہ گویا کوئی اور فکر ہی نہیں۔مگر باریک بین دیکھ سکتا ہے کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور خدا کے لئے اس کی ضعیف مخلوق کی رعایت اور پرورش مدّنظر ہے۔آپ کی پلوٹھی بیٹی عصمت لدھیانہ میں ہیضہ سے بیمار ہوئی آپ اس کے علاج میں یوں دوادوی کرتے کہ گویا اس کے بغیر زندگی محال ہے اور ایک دنیادار دنیا کی عرف واصطلاح میں اولاد کا بھوکا اور شیفتہ اس سے زیادہ جانکاہی کرنہیں سکتا۔ مگر جب وہ مرگئی آپ یوں الگ ہوئے کہ گویا کوئی چیز تھی ہی نہیں اور جب سے کبھی ذکر تک نہیں کیا کہ کوئی لڑکی تھی''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مولفہ مولوی عبدالکریم سیالکوٹی صفحہ 112,111 طبع دوم)

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

مبارک احمد بیمار ہوا آپ نے اس کی تیمارداری میں رات دن ایک کردیئے اور ایک دنیادار آپ کو اس حالت میں دیکھتا تو وہ یقیناً یہ قیاس کرتا کہ اس شخص کے لئے اس بچے سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں مگر جونہی مبارک احمد اپنے مولیٰ سے جاملا آپ کا چہرہ ایسا بشاش اور مطمئن تھا گویا وہ عید کا دن تھا۔

(سیرت مسیح موعود مولفہ یعقوب علی عرفانی صفحہ 239)

پھر مزید تحریر کرتے ہیں کہ:

''عام طور پر اگر غور کیا جاوے تو وہ انسان جو ستر برس کے قریب ہو اور جس کا ہونہار نیک سعادت مند بچہ فوت ہو جاوے اس کی کمر ٹوٹ جاتی ہے مگر یہاں معاملہ ہی الگ ہے۔حضرت مسیح موعود اس واقعہ کو ایسے جوش اور مزے سے بیان کرتے ہیں کہ الفاظ نہیں ملتے جو اس کیفیت کو ظاہر کیا جاوے۔حضرت مسیح موعود خوش ہیں کہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئیاں پوری ہوگئیں۔حضرت مسیح موعود خوش ہیں کہ خدا تعالیٰ کے امتحان میں پورے اترے۔سب سے بڑھ کر جو امر مسرت کا موجب ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خوشی کا اظہار فرمایا۔چنانچہ حضرت مسیح موعود پر یہ وحی ہوئی ہے کہ ''خدا خوش ہوگیا''۔

(سیرت مسیح موعود مولفہ یعقوب علی عرفانی ص 240-241)

حضرت مسیح موعود مبارک احمد کی وفات پر ہونے والے مذکورہ بالا الہام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''کل والا الہام کہ ''خدا خوش ہوگیا'' ہم نے اپنی بیوی کو سنایا تو اس نے سن کر کہا کہ مجھے اس الہام سے اتنی خوشی ہوئی ہے کہ اگر دو ہزار مبارک احمد بھی مرجاتا تو میں پروانہ کرتی''۔

(سیرت مسیح موعود مولفہ حضرت یعقوب علی عرفانی ص 246)

حضرت اماں جان کا طریق تربیت

حضرت اماں جان کا ذکر آیا ہے تو مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس بارہ میں بھی ذکر کردیا جائے کہ آپ کس طرح بچوں کی تربیت کرتی تھیں۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں:

''حضرت اماں جان فرمایا کرتی تھیں کہ بڑے بچے کی تربیت پر بہت زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔اگر وہ ٹھیک راہ پر چلے گا تو آئندہ زیادہ محنت کی ضرورت نہیں چھوٹے خود ہی بڑے کے نقش قدم پر چلنے لگتے ہیں۔

بچوں پر اعتماد کرکے تربیت کرنا حضرت مسیح موعود کا بھی طریق تھا اور حضرت اماں جان کا بھی۔مثلاً اگر کوئی بات ہمارے بچپن میں کسی کی ہوتی تو آپ بڑے وثوق سے کہتیں ''میرے بچے جھوٹ نہیں بولتے'' اور یہ بات ہمارے دلوں میں اتنی گڑ گئی تھی کہ مجھے بچپن کا اپنا تأثر یاد ہے کہ جھوٹ تو خیر ہم نے بولنا ہی نہ ہوا یہ بات ہمارے کرنے کی ہے ہی نہیں۔

یہی سلوک اور طرز عمل حضرت مسیح موعود کا تھا۔ آپ کبھی بے اعتباری کی،شک کی بات نہ کرتے تھے۔ بچوں پر یقین رکھتے تھے۔یعنی اعتماد ظاہر فرماتے تھے اور اس اعتماد کی شرم نہ تو آپ کی مرضی کے خلاف کوئی بات کرنے دیتی اور نہ کوئی بات آپ سے کبھی پوشیدہ رکھنے کو دل چاہتا۔جو بات کہو آپ غور سے سنتے جیسے کسی بڑے معتبر آدمی کی سنتے ہیں۔

غرض بچہ کو نیک بات سنا دینا اور اس کے کاموں پر اس طرح سے نظر رکھنا کہ ہر وقت کی نکتہ چینی، شک وشبہ روک ٹوک تو نہ ہو مگر خبردار ضرور رہیں آپ اور بچہ پر بڑی حد تک اعتبار کر کے اس پر خود اپنے افعال کی غیرت اور ذمہ داری پیدا کردینا۔کوئی بات ہو تو الگ سمجھا دینا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت ہر وقت کی برسرعام گھر کی جھڑکی سے بے غیرت بنانے کی۔

نیز حضرت اماں جان فرمایا کرتی تھیں بچہ کو یونہی ہر وقت نہ کہو سنو مگر جب کہو تو ضرور وہ بات کروا کر چھوڑو تاکہ فرمانبرداری کی عادت پڑے۔ لیکن ہر وقت تنگ نہ کرو''۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 60,59)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو بہت چھوٹی عمر میں حضرت اماں جان نے لے لیا تھا اور آپ کو پالا ہی حضرت اماں جان نے تھا۔حضور بیان فرماتے تھے اور یہ روایت خاکسار نے حضور سے کئی بار سنی ہے: حضرت اماں جان ہمیشہ یتیم بچیاں پالتی تھیں اور ان کے کام نہلانا، دھلانا، کھانا کھلانا وغیرہ خود ہی کرتی تھیں۔حضور فرماتے تھے کہ میرے بہت بچپن کی بات ہے اسی طرح ایک بچی حضرت اماں جان کے گھر رہنے کے لئے آئی۔جب کھانے کا وقت آیا تو اس کو بھی اماں جان نے اپنے ساتھ دسترخوان پر بٹھایا۔حضور فرماتے تھے جب میں نے دیکھا کہ وہ بچی بھی دسترخوان پر ہے تو میں نے کہا کہ میں اس کے ساتھ بیٹھ کر کھانا نہ کھاؤں گا۔حضور فرماتے تھے حضرت اماں جان نے مجھے پیار سے سمجھایا لیکن میں ضد میں آگیا اور کھانے سے انکار کردیا۔حضور کہتے تھے میرے انکار پر حضرت اماں جان فرمانے لگیں کہ ٹھیک ہے تم کھانا نہیں کھانا چاہتے تو نہ کھاؤ۔

حضور بتایا کرتے تھے کہ اس کے بعد حضرت اماں جان نے مجھے کھانے کے لئے نہ کہا۔آخر جب بہت وقت گذر گیا اور مجھے بھوک نے بہت ستایا تو مجبوراً میں نے کھانے کے لئے کہا تو حضرت اماں جان نے مجھے اسی بچی کے ساتھ بٹھا کر کھانا دیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ہمیشہ بڑے پیار سے یہ واقعہ سناتے تھے اور کہتے تھے کہ حضرت اماں جان کے اس طریق کی وجہ سے پھر ساری زندگی کسی غریب کو غریب سمجھ کر اس سے ملنے میں میری طبیعت میں کبھی روک پیدا نہ ہوئی۔

حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔حضور نے آپ کا وقف منظور فرمایا تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے زمانہ خلافت میں انگلستان میں بطور مربی تعینات ہوئے تھے۔اس لحاظ سے غالباً پہلے مربی تھے جن کا تقرر بیرون ملک ہوا تھا۔آپ کی صاحبزادی امۃ الشافی سیال صاحبہ نے اپنا ایک واقعہ بیان کیا ہے جس سے حضرت اماں جان کے طریق تربیت پر روشنی پڑتی ہے۔آپ کہتی ہیں کہ میری والدہ وفات پا چکی تھیں اور میں اپنے ننھیال میں رہتی تھی۔ اپنی نانی کے ساتھ اماں جان کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ باتیں کرتے کرتے اماں جان نے مجھ سے پوچھا تمہارے کتنے بھائی ہیں۔ میں نے عرض کیا جی دو بھائی ہیں۔آپ نے فرمایا نہیں بیٹا تمہارے چار بھائی ہیں۔دراصل بات یہ تھی کہ امۃ الشافی صاحبہ کی والدہ کے دو بیٹے تھے جبکہ حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب کے دوسری بیوی سے بھی دو بیٹے تھے اس طرح ان کے چار بھائی تھے۔

یہ اس وقت کی بات ہے جب امۃ الشافی صاحبہ کی عمر صرف پانچ سال تھی لیکن اتنی کم عمر میں بھی حضرت اماں جان نے ان کی اصلاح کرنی ضروری سمجھی۔وہ مزید بیان کرتی ہیں کہ آپ کے اس طرح سمجھانے سے پھر کبھی خیال بھی نہ آیا کہ دوسری والدہ سے ہمارے بھائی بہن سوتیلے ہیں۔ سگے سوتیلے کا فرق ہی پھر کبھی نہ کیا اور اماں جان کی یہ نصیحت اس طرح دعا بن کر لگی کہ اگلی نسل میں بھی اسی طرح پیار ومحبت ہے۔

حضرت اماں جان کے انداز تربیت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مزید تحریر فرماتی ہیں:

''اصولی تربیت میں میں نے اس عمر تک بہت مطالعہ عام وخاص لوگوں کا کرکے بھی حضرت والدہ صاحبہ سے بہتر کسی کو نہیں پایا۔آپ نے دنیوی تعلیم نہیں پائی (بجز معمولی اردو خواندگی کے) مگر جو آپ کے اصول اخلاق وتربیت ہیں ان کو دیکھ کر میں نے یہی سمجھا ہے کہ خاص خدا کا فضل اور خدا کے مسیح کی تربیت کے سوا اور کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ سب کہاں سے سیکھا؟

(1) بچے پر ہمیشہ اعتبار اور بہت پختہ اعتبار ظاہر کرکے اس کو والدین کے اعتبار کی شرم اور لاج ڈال دینا یہ آپ کا بڑا اصول تربیت ہے۔

(2) جھوٹ سے نفرت اور غیرت وغنا آپ کا اوّل سبق ہوتا تھا۔ ہم لوگوں سے بھی آپ ہمیشہ یہی فرماتی رہیں کہ بچہ میں یہ عادت ڈالو کہ وہ کہنا مان لے پھر بے شک بچپن کی شرارت بھی آئے تو کوئی ڈر نہیں جس وقت بھی روکا جائے گا باز آجائے گا اور اصلاح ہوجائے گی۔فرماتیں کہ اگر ایک بار تم نے کہنا ماننے کی پختہ عادت ڈال دی تو پھر ہمیشہ اصلاح کی امید ہے۔یہی آپ نے ہم لوگوں کو سکھا رکھا تھا اور کبھی ہمارے وہم وگمان میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ ہم والدین کی عدم موجودگی کی حالت میں بھی ان کے منشاء کے خلاف کرسکتے ہیں۔

حضرت اماں اجان ہمیشہ فرماتی تھیں کہ میرے بچے جھوٹ نہیں بولتے اور یہی اعتبار تھا جو ہم کو جھوٹ سے بچاتا بلکہ زیادہ متنفر کرتا تھا۔

مجھے آپ کا سختی کرنا کبھی یاد نہیں پھر بھی آپ کا ایک خاص رعب تھا اور ہم بہ نسبت آپ کے حضرت مسیح موعود سے دنیا کے عام قاعدہ کے خلاف بہت زیادہ بے تکلف تھے اور مجھے یاد ہے کہ حضور اقدس سے حضرت والدہ صاحبہ کی بے حد محبت وقدر کرنے کی وجہ سے آپ کی قدر میرے دل میں اور بھی بڑھا کرتی تھی۔

بچوں کی تربیت کے متعلق ایک اصول آپ یہ بھی بیان فرمایا کرتی تھیں کہ پہلے بچے کی تربیت پر اپنا پورا زور لگاؤ دوسرے ان کا نمونہ دیکھ کر خود ہی ٹھیک ہوجائیں گے''۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 321,320)

خدا تعالیٰ ہمیں حضور کی نصائح پر عمل کرتے ہوئے حضور اور حضور کے تتبع میں حضرت اماں جان کے طریق تربیت کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ہمت اور طاقت بخشے کہ ہم حضور کی منشاء کے مطابق اپنے بچوں کی صحیح خطوط پر تربیت کر سکیں اور ہمارے بچے ہم سے بڑھ کر دین کی خدمت کرنے والے اور خدا کی رضا کو حاصل کرنے والوں میں سے ہوں۔

جلسہ سالانہ یوکے 2011ء کے ایمان افروز کوائف

مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب ناظم رپورٹنگ

جماعت احمدیہ برطانیہ کا 54واں جلسہ سالانہ مؤرخہ 22جولائی بروز جمعۃ المبارک تا24/جولائی بروز اتوار 2011ء اپنی شاندار دینی اور روحانی روایات کے مطابق منعقد ہوکر بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔خلافت احمدیہ کے پاکستان سے ہجرت اور برطانیہ میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے قیام کی برکت کے طفیل یہ جلسہ مرکزی عالمی جلسہ کی حیثیت کا حامل ہے۔2006ء میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہنمائی میں جماعت احمدیہ کو آلٹن کے علاقہ میں 208 ایکڑ کا رقبہ خریدنے کی توفیق دی جو نہایت خوبصورت اور سرسبز وشاداب علاقہ ہے۔گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی جلسہ سالانہ برطانیہ اسی خوبصورت جگہ پر منعقد ہوا۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہی اس جگہ کا نام ''حدیقۃ المہدی'' یعنی ''مہدی کا باغ'' تجویز فرمایا تھا اور یہ نام اب نہ صرف برطانیہ میں بلکہ ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ ساری دنیا میں شہرت یافتہ ہے۔

جلسہ سالانہ کیلئے حدیقۃ المہدی کے مختلف حصوں میں دفاتر، اجتماعی وسیع قیامگاہیں طعام گاہیں، مردوں کی مارکی، خواتین کی مارکی، بچوں کیلئے crèche یعنی نرسری کی سہولتیں، طبی امداد، بکسٹالز، نمائش، بازار اور کھانا کھلانے کیلئے عمومی اور ریز روسروس کیلئے وسیع انتظامات کئے گئے۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات چار حصوں پر مشتمل ہوتے ہیں اور چاروں حصوں کے الگ الگ افسران کی منظوری سال کے شروع میں مکرم امیر صاحب یوکے جو افسر رابطہ بھی ہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حاصل کرتے ہیں۔ان افسران کے تحت شعبوں کے ناظمین کی منظوری بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مرحمت فرماتے ہیں۔امسال افسر جلسہ سالانہ مکرم ناصر خان صاحب اور افسر جلسہ گاہ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن تھے۔تیسرا شعبہ خدمتِ خلق کا ہے جس کے افسر مکرم فہیم انور صاحب، صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوکے تھے۔اس شعبہ کا کام عمومی حفاظت اور نظم وضبط کے قیام کیلئے بھرپور مساعی سرانجام دینا ہوتا ہے۔

چوتھا شعبہ لجنہ اماء اللہ برطانیہ کا ہے جو صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کے ماتحت کام کرتا ہے۔اس شعبہ کی انچارج مکرمہ شمائلہ ناگی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ برطانیہ تھیں۔اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔آمین

جلسہ سالانہ حضرت اقدس مسیح موعود کی صداقت کا ایک زبردست دائمی نشان ہے کیونکہ 1891ء میں جب اس جلسہ کی بنیاد رکھی گئی تو حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے خبر پاکر یہ اعلان فرمایا تھا کہ دنیا کی سب اقوام سے لوگ اس جلسہ میں شرکت کریں گے۔یہ اعلان ایسے وقت میں کیا گیا جبکہ صرف ہندوستان میں چند گنتی کے لوگ جماعت احمدیہ میں شامل تھے۔پہلے جلسہ سالانہ میں صرف 75افراد شامل ہوئے۔پھر رفتہ رفتہ یہ تعداد بڑھتی چلی گئی یہاں تک کہ 1983ء میں ربوہ میں منعقد ہونے والے آخری جلسہ میں اڑھائی لاکھ سے زائد سعید افراد شریک ہوئے جو دنیا کے متعدد ممالک سے تعلق رکھتے تھے۔1984ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہجرت کرکے لندن تشریف لے آئے۔اس وقت سے یہ جلسے یوکے میں منعقد ہو رہے ہیں۔یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے برکت پر برکت دی۔یوکے کے پہلے جلسہ میں چار ہزار افراد شریک ہوئے اور اب خدا کے فضل سے امسال 29 ہزار سے زائد افراد شریک ہوئے جو94 ممالک سے محض للہ تشریف لائے اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کا نشان بن گئے۔

ہر سال جلسہ سالانہ بعض امتیازی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔-2011ء کا جلسہ ''خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایمان افروز تذکروں کا جلسہ تھا۔جلسہ گاہ کے پیچھے جو بہت بڑا بینر آویزاں تھا اس کے سب سے اوپر کلمہ طیبہ مع انگریزی ترجمہ درج تھا، اس کے نیچے ایک بڑے دائرہ میں جلی حروف میں محمد لکھا تھا۔اس دائرہ کے اردگرد قرآنی الفاظ قُلْ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ......(الاعراف: 159) اور وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ......(الانبیاء:108) تحریر تھے اور ساتھ ہی اردو اور انگریزی میں ترجمہ بھی درج تھا۔اس کے ساتھ ہی آیت خاتم النبیّین اور قرآنی الفاظ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ......(سورۃ الاحزاب: 22) مع اردو وانگریزی ترجمہ نمایاں تھے۔اس بڑے بینر کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے ایمان افروز عربی فارسی اور اردو اشعار درج تھے

بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی اور دیگر مقررین نے بھی اپنے خطابات میں حضرت سید ولد آدم آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ خاتم النبیّین کے اعلیٰ وافضل مقام پر روشنی ڈالی اور اپنی عقیدت کے پھول نچھاور کئے۔گزشتہ سال کی طرح امسال بھی جلسہ سالانہ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ اس بات کا خدشہ محسوس کیا جا رہا تھا کہ بعض شر پسند عناصر جلسہ کو ناکام کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ ایک طرف کثرت سے دعاؤں پر زور دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے خود حفاظت فرمائے اور دشمنوں کے منصوبوں کو ناکام بنائے۔ دوسرے بہت سے حفاظتی منصوبوں پر بھی عمل کیا گیا اور خاص طور پر ایسی scanning کی مشینیں استعمال کی گئیں جن سے شر پسندوں کو پکڑا جا سکے۔ایسی مشینیں بیت فضل اور بیت الفتوح میں بھی استعمال کی گئیں اور جلسہ سالانہ کے دوران مردوں اور عورتوں کی طرف بھی استعمال کی گئیں۔اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ کسی قسم کا کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آیا اور جلسہ نہایت پرامن اور بابرکت ماحول میں منعقد ہوا۔بفضل اللہ تعالیٰ حاضری بھی گزشتہ سال سے زیادہ رہی۔

اس جلسہ سالانہ کی دو مزید خصوصیات یہ ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات اور دیگر تقاریر کا رواں ترجمہ 12 زبانوں میں کیا گیا۔یاد رہے کہ UNO کی تقاریر کا ترجمہ صرف 6 زبانوں میں ہوتا ہے اس لحاظ سے بفضل اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ زیادہ وسیع پیمانہ پر انتظامات کی توفیق پا رہی ہے۔

ایک اور خصوصیت یہ تھی کہ گزشتہ سال کی طرح لجنہ اماء اللہ کے جلسہ کیلئے دو گھنٹے کا وقت مختص کیا گیا جس میں خواتین نے اپنے پروگرام کے مطابق کارروائی منعقد کی اور باقی پروگراموں میں وہ پردہ کی رعایت کے ساتھ ساری کارروائی میں شریک رہیں۔

مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے تین مقامات پر مہمانوں کی رہائش اور لنگر کا انتظام کیا گیا جن میں بیت الفتوح، اسلام آباد(ٹلفورڈ) اور حدیقۃ المہدی شامل تھے۔ امسال ایک تبدیلی یہ کی گئی کہ کھانا پکانے کے تمام انتظامات اسلام آباد ٹلفورڈ کی بجائے حدیقۃ المہدی میں کئے گئے اور بفضل اللہ تعالیٰ یہ تجربہ کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ کا ایک خاص فضل یہ رہا کہ باوجود اس کے کہ جلسہ کے دنوں میں محکمہ موسمیات کی طرف سے بارش کی پیشگوئی تھی لیکن جلسہ کی کارروائی کے دوران بہت معمولی بونداباندی کے سوا موسم خوشگوار رہا اور جلسہ بفضل اللہ تعالیٰ بخیر وعافیت منعقد ہوا جو دعاؤں کی قبولیت کا ایک اہم ثمرہ تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ 17/جولائی کو بیت فضل اور ان تینوں مقامات میں انتظامات کا معائنہ فرمایا اور حدیقۃ المہدی میں ان انتظامات کا باقاعدہ افتتاح فرمایا، کارکنان کو ضروری ہدایات سے نوازا اور اجتماعی دعا کروائی۔ امسال یوکے سمیت 94 ممالک سے احباب شریک ہوئے۔بفضل اللہ تعالیٰ ممالک کے لحاظ سے اتنی بڑی تعداد بجائے خود ایک نشان ہے۔شامل ہونے والے ممالک کے نام یہ تھے۔

افغانستان، جزائر Aland، آسٹریلیا، آسٹریا، بحرین، بنگلہ دیش، بیلاروس، بیلجیئم، بینن، برمودا، برازیل، برونئی دارالسلام، بلغاریہ، بورکینا فاسو، آئیوری کوسٹ، کینیڈا، چین، چلی، ریپبلک آف سنٹرل افریقہ، کولمبیا، ڈنمارک، مصر، فجی، فن لینڈ، فرانس، دی گیمبیا، جرمنی، غانا، گوئٹے مالا، گنی، گیانا، انڈیا، انڈونیشیا، آئرلینڈ، اسرائیل، اٹلی، جاپان، اردن، قازقستان، کینیا، کویت، کرغستان، لبنان، لائبیریا، لیبیا، لکسمبرگ، مکاؤ، ملیشیا، مالی، ماریطانیہ، ماریشس، مراکش، میانمار، نیدرلینڈ، نیوزی لینڈ، نائیجر، نائیجیریا، ناروے، عمان، پاکستان، پالاؤ، فلپائن، پولینڈ، پرتگال، قطر، مولڈاویا، رومانیہ، رشین فیڈریشن، روانڈا، ساموا، سعودی عرب، سیرالیون، سنگاپور، سلووینیا، جنوبی افریقہ، سپین، سری لنکا، سوازی لینڈ، سویڈن، سوئٹزرلینڈ، شام، تاجکستان، کونگو، ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوبیگو، تیونس، ترکی، ترکمانستان، یوگنڈا، یوکرین، متحدہ عرب امارات، یوکے، تنزانیہ، امریکہ، یمن اور زمبابوے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 2011ء کی چند مزید جھلکیاں

☆ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تینوں روز ایمان افروز خطابات ارشاد فرمائے جو دین حق کا حسین اور پاک چہرہ دکھانے والے تھے۔

☆ متعدد ممالک سے تعلق رکھنے والے بہت سے وزراء، اراکین پارلیمنٹ، میئرز اور دیگر اہم شخصیات نے بھی حاضرین جلسہ سے خطاب کیا اور جماعت احمدیہ کی عالمگیر اور بے لوث انسانی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

☆ علماء سلسلہ کی علمی اور روحانی تقاریر شرکاء جلسہ کیلئے ایک آسمانی مائدہ کا رنگ رکھتی تھیں اور دین حق کی برتری کا منہ بولتا ثبوت تھیں۔

☆ بفضل اللہ تعالیٰ گزشتہ ایک سال میں 4لاکھ 80 ہزار سے زائد سعید روحیں جماعت

احمدیہ میں شامل ہوئیں جن کا تعلق 124 ممالک کی 392 قوموں سے ہے۔

☆ عالمگیر بیعت کی مقدس اور روحانی تقریب دلوں میں غیر معمولی روحانی ارتعاش پیدا کرنے کا موجب ہوئی جبکہ حاضرین جلسہ نے اپنے امام کے دست مبارک پر بیعت کر کے عہد کی تجدید کی اور کئی نئی سعید روحیں جماعت میں شامل ہوئیں۔

☆ پنجوقتہ نماز باجماعت، نماز تہجد باجماعت، ذکر الٰہی، آنحضرت ﷺ پر درود وسلام اور پُرسوز دعاؤں نے جلسہ سالانہ کو حقیقی روحانی اجتماع بنا دیا۔

☆ دوران تقاریر نعروں کے متعلق حضور انور کی ہدایت پر حاضرین جلسہ نے اطاعت امام کا بہترین نمونہ دکھایا۔

☆ اختتامی اجلاس کے آخر میں اپنی اپنی جگہ بیٹھے رہنے کے متعلق بھی اطاعت امام کا شاندار مظاہرہ کیا گیا۔

☆ متعدد ممالک سے آئے ہوئے احباب کو حضور انور نے انفرادی اور اجتماعی ملاقات کا شرف بخشا۔

☆ حضور انور کی ہدایت پر کھانے میں سادگی اور مساوات کا بہترین نمونہ پیش کیا گیا۔

☆ کھانے کی مارکی میں پہلی دفعہ سخت فلورنگ کا انتظام کیا گیا جس سے مہمان بارش کے اثرات سے محفوظ رہے۔

☆ بیمار اور معذور افراد کے لئے امسال پہلی دفعہ علیحدہ مارکی کا انتظام کیا گیا تا کہ وہ آرام کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھا سکیں۔

☆ MTA کی لائیو نشریات نے ساری دنیا تک جلسہ سالانہ کی ساری کارروائی نہایت خوبصورتی کے ساتھ پہنچائی۔

☆ جلسہ ریڈیو جلسہ کی مکمل کارروائی مسلسل نشر کرتا رہا۔

☆ 110 ممالک کے جھنڈے حدیقۃ المھدی میں لہرائے گئے جن میں لوائے احمدیت اور برطانیہ کا جھنڈا بھی شامل تھا جو عالمی اتحاد کی عکاسی کر رہے تھے۔

☆ حضرت مسیح موعود کا لنگر دن رات مہمانوں کی خدمت کرتا رہا۔

☆ ٹرانسپورٹ کا وسیع انتظام مہمانوں کی خاص سہولت کا موجب رہا۔

☆ اعلیٰ تعلیمی کارکردگی پر 70 سے زائد طلبہ و طالبات کو حضور انور نے اپنے دست مبارک سے میڈل عطا فرمائے۔

☆ حضور انور کی اجازت سے مکرم امیر صاحب نے اعلان فرمایا کہ اس سال احمدیہ پیس پرائز ایمنسٹی انٹرنیشنل کو اس کی عالمی انسانی خدمات پر دیا جائے گا جو پیس کانفرنس کے موقع پر حضور انور اپنے دست مبارک سے دیں گے۔

☆ جلسہ کے دوران ایک خوبصورت تصویری نمائش کا انتظام مخزن تصاویر کے شعبہ کی طرف سے کیا گیا جس میں ساری احمدیہ تاریخ کو تصویری زبان میں نہایت مؤثر طور پر پیش کیا گیا جو احباب کے علم میں اضافہ کا موجب ہوئی۔

☆ عرب ڈیسک کے تحت عربوں کے لئے ایک مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے دو صد سے زائد عرب احمدی اور مہمان شریک ہوئے۔

☆ دوران جلسہ ایک وسیع بکشاپ کا بھی انتظام کیا گیا جو شرکاء جلسہ کی علمی پیاس بجھانے کا موجب ہوئی۔

☆ 5 ہزار سے زائد احمدی رضاکار مرد و خواتین نے دن رات محض للہ نہایت جانفشانی سے خدمت کر کے جلسے کو کامیاب بنایا اور رضائے الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کی۔

☆ اختتامی اجلاس کے موقع پر عربی افریقی بچوں کے ترانوں روح پرور اجتماعی ورد اور پُرجوش دینی نعروں نے فقید المثال نظارہ پیش کیا۔

☆ جلسہ سالانہ سے ایک روز قبل انٹرنیشنل دعوت الی اللہ و تربیت سیمینار بیت الفتوح میں منعقد ہوا جس میں متعدد ممالک کے نمائندگان نے اپنے اپنے ملک میں ہونے والی جماعتی ترقی کے دلچسپ واقعات سنائے جو سامعین کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے۔

☆ ان ایام میں بعض اور جماعتی اداروں نے بھی اپنے سالانہ اجلاسات منعقد کر کے انسانیت کی خدمت کے پروگرام بنائے۔ ان اداروں میں بالخصوص یہ ادارے شامل تھے: احمدیہ انٹرنیشنل آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن، ہیومینیٹی فرسٹ، انٹرنیشنل مجلس سلطان القلم۔

☆ شعبہ دعوت الی اللہ یوکے کے زیر اہتمام ہفتہ اور اتوار کو دوپہر کے وقفہ میں جلسہ پر آئے ہوئے غیر از جماعت مہمانوں کے لئے دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں دو دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں مجالس کا اہتمام کیا گیا۔ دونوں روز مہمانوں کیلئے مجالس سوال و جواب منعقد ہوئیں۔ مہمانوں نے احمدیت کے بارہ میں متعدد سوالات کئے جن کے جوابات مربیان سلسلہ نے دیئے۔

☆ جلسہ کے دو روز بعد بیت الفتوح میں انٹرنیشنل ریفریشر کورس منعقد ہوا جس میں دنیا بھر سے آئے ہوئے امراء کرام اور مربیان کرام نے شرکت کی۔ یہ انتظام جماعت احمدیہ کی عالمی تنظیم کو مضبوط تر بنانے کا موجب ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 اگست 2011ء)

بڑے موذی کو مارا نفس امّارہ کو گر مارا

کسی بے کس کو اے بیداد گر مارا تو کیا مارا
جو آپ ہی مر رہا ہو اس کو گر مارا تو کیا مارا

بڑے موذی کو مارا نفس امّارہ کو گر مارا
نہنگ و اژدھاؤ شیر نر مارا تو کیا مارا

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دے کر
جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا

تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے
الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا

مرے آنسو ہمیشہ ہیں برنگ لعل غرق خون
جو غوطہ آب میں تو نے گہر مارا تو کیا مارا

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا

دل بدخواہ میں تھا مارنا یا چشم بد بیں میں
فلک پر ذوقؔ تیر آہ گر مارا تو کیا مارا

محمد ابراہیم ذوق

''خلافت کی رِدا''

دُھوپ کتنی ہو خلافت کی رِدا
سایہ افگن ہے سروں پر شان سے
دستِ شفقت پھر بچاتا ہے ہمیں
غم کی آندھی، بے جہت طوفان سے

عبدالکریم قدسی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 107098 میں
Mohammad Ahsanur Rahman Rony

ولد Adv.Zahurul Haq Ansary قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chitta Gomg Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 3500/- Taka ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Ahsanur Rahman Rony گواہ شد نمبر1 Zahurul Haque Ansari گواہ شد نمبر2 Golam Ahmad

مسل نمبر 107099 میں
Gias Uddin Ahmed

ولد Abdul Latif Munshi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chittagong Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000/- Taka ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Gias Uddin Ahmed گواہ شد نمبر1 Md.Khalidur Rahman گواہ شد نمبر2 Zahir Ahmed

مسل نمبر 107100 میں Ataullah

ولد Aviranjan Barua قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت 2009ء ساکن Chittagong Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ataullah گواہ شد نمبر1 Md.Ibrahim Sabir گواہ شد نمبر2 Mohammad Nurullah

مسل نمبر 107101 میں
Muzaffar Ahmad

ولد Mahmood Ahmad قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wetzlar Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600/- Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر1 Zeeshan Ahmad Khan گواہ شد نمبر2 Tahir Zafar

مسل نمبر 107102 میں سردار احمد ثاقب

ولد محمود احمد ثاقب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Steinbach Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-03-11 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سردار احمد ثاقب گواہ شد نمبر1 Mahmood Ahmad Saqib گواہ شد نمبر2 Mushtaq Malik

مسل نمبر 107103 میں Kashifa Aziz

ولد Aziz Ullah قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kranberg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 3 گرام مالیت 125/- Euro۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/- Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Tahira Aziz گواہ شد نمبر1 Kashif Mahmood Janjua گواہ شد نمبر2 Sohail Nawaz

مسل نمبر 107104 میں Tahira Aziz

بنت Aziz Ullah قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kronberg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 5 گرام مالیت 200/- Euro۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/- Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Tahir Aziz گواہ شد نمبر1 Kashif Mahmood Janua گواہ شد نمبر2 Sohail Nawas

مسل نمبر 107105 میں Aneela Butt

زوجہ Zafar Mahmood Butt قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Steinbach Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 292 گرام 11700/- Euro (2) حق مہر 6000/- Euro اس وقت مجھے مبلغ 100/- Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aneela Butt گواہ شد نمبر1 Kashif Mahmood Janjua گواہ شد نمبر2 Sohail Nawaz

مسل نمبر 107106 میں
Zonara Ullah

بنت Ghazanfar Ullah قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oleruesel Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 40 گرام مالیت 1600/- Euro۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/- Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Zonara Ullah گواہ شد نمبر1 Kashif Mahmood JAnjua گواہ شد نمبر2 Sohail Nawaz

مسل نمبر 107107 میں Azra Butt

زوجہ Naeem Ahmad Butt قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bad Homburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 40 تولہ مالیت 14000/- Euro (2) حق مہر مبلغ 30,000/- روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Azra Butt گواہ شد نمبر1 Ikram Ullah Cheema گواہ شد نمبر2 Abdul Kabir

مسل نمبر 107108 میں
Naeem Ahmad Butt

ولد Hafeez Ahmad قوم بٹ پیشہ ڈرائیور عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bad Hombarg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- Euro ماہوار بصورت Texi Dri مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Naeem Ahmad Butt گواہ شد نمبر1 Ikram Ullah Cheema گواہ شد نمبر2 Abdul Kabir

مسل نمبر 107109 میں
Naseera Nasir Khan

ولد Fateh Uddin Khan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ 5000/- Euro (2) جیولری 655.9 گرام مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ 100/- Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Naseera Nasir Khan

گواہ شدنمبر1 Hameed Uddin Khan گواہ شدنمبر2 Fateh Uddin Khan

مسل نمبر 107110 میں

Shafqat Begum

ولد Zubair Ahmad Nasir قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dietzenbach Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 5 تولہ مالیت -/Euro 6000 (2) حق مہر مبلغ -/Euro 5000 (3) مکان مشترکہ $\frac{1}{2}$ حصہ واقع رحیم یار خان مالیت -/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Shafqat Begum گواہ شدنمبر1 Zubair Ahmad Nasir گواہ شدنمبر2 Syed Ishtiaq Ahmad

مسل نمبر 107111 میں

Mubarak Aziz Jahangiri

ولد Abdul Aziz Jahangiri قوم...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sharjah City United Arab Emirates بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/55000 UAE Dirham ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Mubarak Aziz Jahangiri گواہ شد نمبر1 Tahir Mahmood گواہ شدنمبر2 Tahseen Majid

مسل نمبر 107112 میں Leena Diyab

زوجہ Ehab Hamoud قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت 2006ء ساکن Doha Qatar بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 Qatari Riyal ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Leena Diyab گواہ شدنمبر1 Ehab Haoud گواہ شدنمبر2 Wissam Alburaki

مسل نمبر 107113 میں

Ashfaq Ahmad

ولد Nazeer Ahmad قوم ملک پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Masqat Oman بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زمین 7.5 Acre واقع کھریپہ مالیت ......۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 Omani Rial ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ashfaq Ahmad گواہ شدنمبر Hameed Ullah1 گواہ شدنمبر2 Malik Shahid Ahmad

مسل نمبر 107114 میں

Silue Kouf Anhoro

ولد Silue Kafolohon قوم...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1981ء ساکن Abidjan Cot D Ivoire بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع Abidjan مالیت -/CFA Franc BCE 250,000 اس وقت مجھے مبلغ -/1,84,000 CFA Franc Bceao ماہوار بصورت Transpo مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Silue Kouf Anhoro گواہ شدنمبر1 Sore Aboubakar گواہ شدنمبر2 Raafi Ahmad Tabassum

مسل نمبر 107115 میں

Anwar Uddin

ولد Nawab Din قوم ...... پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Giessen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین واقع لاہور مالیت...... (2) مکان واقع کوئٹہ مالیت...... (3) پلاٹ واقع ربوہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ -/1500 Euro ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Anwar Uddin گواہ شد نمبر1 Ikram Ullah Cheema گواہ شدنمبر2 Muhammad Iqbal

مسل نمبر 107116 میں

Mirza Khalique Ahmed

ولد Mirza Rafiq Ahmed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mitcham Surrey UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 Pound Sterling ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mirza Khalique Ahmed گواہ شدنمبر1 Abdul Hamid Raja گواہ شدنمبر2 Ch.Ahmad Jan khan

مسل نمبر 107117 میں

Fahad Mansoor

ولد Malik Mansoor Ahmed قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morden Surrey UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Fahad Mansoor Ahmad گواہ شدنمبر Masood Raja1 گواہ شدنمبر2 Abdul Jabbar

مسل نمبر 107118 میں Tehmina Ali

زوجہ Mahbubul Alam Ali قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1995ء ساکن Redmond USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4442 US Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Tehmina Ali گواہ شدنمبر1 Mahbubul Alam Ali گواہ شدنمبر2 Mahfuzul Alam Ali

مسل نمبر 107119 میں

Taimur Ahmad

ولد Laeeq Ahmad قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dix Hills United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 US Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Taimur Ahamd گواہ شدنمبر 1 Adeel Hasan گواہ شدنمبر2 Mohamamd Arshad Janjua

مسل نمبر 107120 میں

Maqbool Ahmad Tahir

ولد Muhammad Aslam Shakir قوم...... پیشہ کمپیوٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن TroyMi 48098 United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 1150 SQ.Ft واقع Windosr مالیت -/US Dollar 140,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/42000 US Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Maqbool Ahmad Tahir گواہ شدنمبر1 Naseem Ahmed گواہ شدنمبر2 Laeeq Ahmed Butt

مسل نمبر 107121 میں Mujeeb Ijaz

ولد Dr.Mujaddid Ijaz قوم...... پیشہ انجینیر نگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Leonard United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 3300 Sq.Ft مالیت -/US Dollar 520,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,32,000 US Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mujeeb Ijaz گواہ شدنمبر 1 Pervaiz Khan گواہ شدنمبر2 Bashir Uddin K.Ahmad

مسل نمبر107122میں

Rahsida Khanum Syed

ولد Karim Ahmed Syed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mount Laurel United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600/- Us Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Rahsida Khanum Syed گواہ شد نمبر1 Karim Ahmed گواہ شدنمبر2 Waseem Ahmad Syed

مسل نمبر107123میں Abdul Majeed

ولد Ch.Akhtar Hussain قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر66سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mississauga ON,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)دوکانیں واقع سانگلہ ہل مالیت......(2)دوکان واقع سانگلہ ہل مالیت-/30,00,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/825 Canadian Dollar ماہوار بصورت Social A مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/28000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Majeed گواہ شد نمبر1 Zaka Ullah Khan گواہ شدنمبر2 Munawar Hussain

مسل نمبر107124میں

Sri Kholifa Tunnisa

زوجہ Nurahim قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر44سال بیعت 1983ء ساکن Manislor Jalaksana Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)مکان واقع 28MSQ Manislor مالیت-/40,00,000 Indonesian Rupi (2)حق مہر جیولری گولڈ 20 گرام مالیت -/40,00,000 Indonesian Rupi۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Sri Kholifatunnisa گواہ شد نمبر1 Edy گواہ شدنمبر2 Nurahim Jamhari

مسل نمبر107125میں

Nurhayatia Fatah

زوجہ Abdul Fatah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت1985ء ساکن Manislor Jalaksana Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر جیولری گولڈ 5 گرام مالیت Indonesian -/10,00,000 Rupi (2)جیولری گولڈ 16 گرام مالیت Indonesian -/32,00,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Nuhayatia Fatah گواہ شد نمبر1 Ucin Sanusi گواہ شدنمبر2 Abdul Fatah

مسل نمبر107126میں

Juhaeriyah Wahudin

زوجہ Wahyudin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر44سال بیعت 1982ء ساکن Manislor Jalaksana Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ House (2)Indonesian Rupi 10,00,000/- Land 140 MSQ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Indomesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Juhaeriyah Wahudin گواہ شد نمبر1 Wahyudin گواہ شدنمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر107127میں

Poniah Nana Kurnia

زوجہ Nana Kurnia قوم ...... پیشہ تجارت عمر44سال بیعت 1982ء ساکن Manislor Jalaksana Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر -/Indonesian Rupi 100,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Poniah Nana Kurnia گواہ شد نمبر1 Nana Kurnia گواہ شدنمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر107128میں

Nur Naini K Ahmad

زوجہ Kustiawan Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 2000ء ساکن Bontang Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 4 گرام مالیت-/Indonesian Rupi 1300,000 (2)حق مہر 20 گرام Indonesian Rupi -/20,00,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nur Nain K Ahmad گواہ شد نمبر1 Kustiawan Ahmad گواہ شدنمبر2 Irfan Maulana

مسل نمبر107129میں

Dewi Kulsum

ولد Dadang Rahmat Ali قوم ...... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Desa Campaka Cianjur Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)حق مہر گولڈ رنگ مالیت-/Indonesian Rupi 490,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Dewi Kulsum گواہ شد نمبر1 Khasbulloh گواہ شدنمبر2 Fredi Suyana

مسل نمبر107130میں

Rachmadi Indrapraya

ولد Juroali Indrodjojo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bontang Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/65,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Rachmadi Indrapraya گواہ شد نمبر1 Irfan Maulana گواہ شدنمبر2 Kustawan Ahmad

مسل نمبر107131میں

Al Latifah Kusmawati

بنت Aep Saepudin قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baros Cibodas Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)جیولری گولڈ 10 گرام مالیت Indonesain -/Rupi 25,00,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/18,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Al Latifah Kusmawati گواہ شد نمبر1 Amidin گواہ شدنمبر2 Tantan Sumartana

مسل نمبر107132میں

Adinda Firdhausya Zakhra

ولد Harvanto قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kawalu Tasikmalaya Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 3 گرام مالیت-/Indonesian Rupi 10,00,000 اس وقت مجھے مبلغ -/2,60,000 Indonesian Rupih ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adinda Dandi1 گواہ شدنمبر Firdhausya Zakhra Zia Farrukh 2 گواہ شدنمبر Rafiq Ahmad Ahamd

مسل نمبر 107133 میں Ade Yaya

ولد Tajuli قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1977ء ساکن Sukasari Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Rice Field 2100 MSQ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/10,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ade Yaya گواہ شدنمبر Soleh Abdul Gofur1 گواہ شدنمبر Munir Ahmad2

مسل نمبر 107134 میں Wati Asum

زوجہ Asum قوم ...... پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت 1996ء ساکن Sukasari Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ Indonesian Rupi -/250,000 (2) مکان 25 MSQ واقع Cikabuyutan مالیت Indonesian Rupi -/25,00,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Wati Asum گواہ شدنمبر Asum1 گواہ شدنمبر Munir Ahmad2

مسل نمبر 107135 میں Cicih

زوجہ Amas قوم ...... پیشہ کسان عمر 55 سال بیعت 1995ء ساکن Lamunti Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 2 Acre واقع Lamunti مالیت ...... (2) زمین 14MSQ واقع Bandung مالیت ...... (3) حق مہر مبلغ Indonesian Rupi -/10,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Indonesian Rupih ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Cicih گواہ شدنمبر Amas1 گواہ شدنمبر 2 Junari

مسل نمبر 107136 میں

Yuyu Yuratna

زوجہ Aang Afandi قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت 1987ء ساکن Sukabumi Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر جیولری گولڈ 2 گرام مالیت -/Indonesian Rupi 600,000 (2) زمین 400 MSQ واقع Sukabumi مالیت ...... (3) چاول کھیت 800 MSQ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/50,00,000 Indonesian Rupi ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yuyu Yuratna گواہ شدنمبر Abdul Rahman1 گواہ شدنمبر Rudi2

مسل نمبر 107137 میں

Jajang Khalid Ahmad

ولد Hanif Ahmad قوم ...... پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung Indonesian بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jajang Khalid Ahmad گواہ شدنمبر Endang Nasir Ahmad1 گواہ شدنمبر Dundun Iskandar2

مسل نمبر 107138 میں

R.Taufiqqurahman

ولد R.Syarif Aon قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 1972ء ساکن Cicalengka Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land and House مالیت ...... (2) Land and House واقع Papandayan مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/18,75,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ R.Raufiqquurahman گواہ شدنمبر R.Moch Muliana R1 گواہ شدنمبر 2 Dudung Zafar Ahmad

مسل نمبر 107139 میں Pristiwati

زوجہ Nelson Ginting قوم ...... پیشہ کسان عمر 31 سال بیعت 1996ء ساکن Berastagi Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر جیولری گولڈ 3.3 گرام مالیت Indonesian Rupi -/11,70,000 (2) جیولری گولڈ 16.5 گرام مالیت Indonesian Rupi -/58,50,000 (3) جیولری ڈائمنڈ 3.3 گرام مالیت Indonesian Rupi -/800,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6,00,000 Indonesian Rupi ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Pristiwati گواہ شدنمبر Nelson Ginting1 گواہ شدنمبر Saksi Sitepu2

مسل نمبر 107140 میں

Harpan Ahmad

ولد Uan Nurdin قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bogor Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,70,000 Indonesian Rupih ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Harpan Ahmad گواہ شدنمبر 1 Ata ul Mujeeb گواہ شدنمبر 2 Aris Rahmat Nugraha

مسل نمبر 107141 میں

Muhammad Soheh

ولد Abdul Latif قوم ...... پیشہ تجارت عمر 65 سال بیعت 1970ء ساکن Jakarta Timur Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش سیونگ مالیت -/Indonesian Rupi 2500,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9,00,000 Indonesian Rupi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Soheh گواہ شدنمبر Rehmat Sutisna1 گواہ شدنمبر 2 Syamsul Ahmad

مسل نمبر 107142 میں

Aminuddin Husibuan

ولد Abdul Caffar HSB قوم ...... پیشہ کسان عمر 69 سال بیعت 1959ء ساکن Gading Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Coconut Farm 1200 MSQ مالیت ...... (2) زمین 9240 MSQ مالیت ...... (3) زمین 1880 MSQ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Indonesian Rupih ماہوار بصورت Cocnut F مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Aminuddin Hasibuan گواہ شد نمبر Ihasan Hasibuan1 گواہ شدنمبر 2 Syathin Uddin Hsb

مسل نمبر 107143 میں Ridwan

ولد Luqman Hidayat قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang Parung Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70,000 Indonesian Rupi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ridwan گواہ شدنمبر 1 Nur Khoen گواہ شدنمبر Mawahibur Rahman2

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم آصف محمود احمد صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ عذرا پروین صاحبہ زوجہ مکرم زاہد جمیل صاحب آریہ محلّہ راولپنڈی اوران کی بیٹی نوشین کنول تیز بخار کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ ڈینگی بخار کا خدشہ ہے۔ احباب کرام سے شفاء کاملہ وعاجلہ نیز جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم شفیق احمد لطیف صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ بشیراں بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد لطیف صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ عرصہ دوماہ سے کولہے میں فریکچر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ہومیو ڈاکٹر نسیم احمد خاں صاحب باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پھوپھو مکرمہ بشریٰ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ مختلف بیماریوں، اعصابی کمزوری اور بڑھاپے کی وجہ سے پریشان ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رحم وفضل کے ساتھ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور کبھی کسی کا محتاج نہ کرے۔ آمین

مکرم رانا محمد قاسم صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم رانا بنیامین صاحب دارالعلوم جنوبی احد کو کچھ دنوں سے بخار ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد یوسف بقا پوری صاحب ایڈیشنل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ لکریم صاحبہ لاہور ڈینگی بخار کی وجہ سے علیل ہیں۔ آجکل شفا انٹرنیشنل ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سینہ میں درد ہے اور معدہ بھی خراب رہتا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 11 ستمبر 2011ء کو بمقام بیت الفضل لندن قبل نماز ظہر مکرم خواجہ حفیظ احمد صاحب (آف کیمبرج) کی نماز جنازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ آپ مورخہ 9 ستمبر 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے تھے۔ آپ کے دادا حضرت صوفی غلام محمد صاحب اور والد حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب دونوں حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ مرحوم نہایت نیک، خوش مزاج، دعاگو اور ہرایک سے نرمی سے پیش آنے والے ہمدرد انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم محمد ظفر اللہ خان صاحب ولد مکرم محمد اکرم صاحب وصیت نمبر 89891 نے مورخہ 30 دسمبر 2008ء کو وحدت روڈ، لاہور سے وصیت کی تھی۔ جس کے بعد موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہٰذا کو مطلع فرمائیں۔

مکرمہ امۃ الاعلیٰ صاحبہ بنت مکرم نصیر احمد صاحب آرائیں نے مورخہ 16 دسمبر 2004ء کو ناصر آباد جنوبی ربوہ سے وصیت کی تھی۔ ان کا دفتر سے تاحال کوئی رابطہ نہ ہے۔ یہ خود یا ان کے عزیز رشتہ دار اس اعلان کو پڑھیں تو فوری دفتر سے رابطہ کریں۔

مکرمہ صبیحہ نعمت علی صاحبہ بنت مکرم نعمت علی صاحب نے حمیر ٹاؤن ماڈل کالونی ملیر کراچی سے وصیت کی تھی۔ اب ان کا دفتر سے رابطہ نہیں ہے۔ براہ کرم اگر موصیہ صاحبہ خود یا ان کے عزیز واقارب اعلان پڑھیں تو ان کے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

بقیہ از صفحہ 2۔ رپورٹ خدمت خلق

کیا جارہا ہے۔ علاوہ ازیں ان کے لیے 40 راشن پیکس بھی خدام الاحمدیہ کے ذریعہ کراچی سے پہنچائے گئے ہیں۔

8۔ خیر پور

خیر پور کے ضلع میں گوٹھ علی محمد جٹ میں ایک احمدی کے مکان کی دیوار گر گئی ہے۔ علاوہ ازیں باقی جماعتوں میں کسی قسم کے نقصان کی کوئی اطلاع نہ ہے۔

ان تمام متاثرہ اضلاع میں راشن، خیمہ جات اور کھانا مہیا کرنے کے علاوہ خدام و انصار کی میڈیکل ٹیموں نے بھی کام شروع کر دیا ہے اور وہ بھی میڈیکل کیمپس کے ذریعہ مریضوں کا علاج کررہے ہیں۔

ان تمام امدادی کاموں کے علاوہ اب تک اس سلسلہ میں مرکز سے 240 خیمہ جات، 200 مچھر دانیاں اور کچھ پلاسٹک شیٹس بھجوائی جاچکی ہیں جو ان اضلاع میں مختلف جماعتوں میں ضرورت کے مطابق استعمال ہو رہی ہیں۔ علاوہ ازیں کراچی سے بھی 120 خیمہ جات خرید کر کے ان متاثرہ اضلاع میں بھجوائے جا چکے ہیں۔ یوں اب تک ان علاقوں میں کُل 360 خیمہ جات اور 200 مچھر دانیاں بھجوائی جاچکی ہیں۔

مرکز کی طرف سے وفد ان علاقوں میں نگرانی اور امدادی کارروائیوں کا جائزہ لینے کے لیے سندھ پہنچ چکا ہے۔ علاوہ ازیں مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصاراللہ کے ممبران بھی اپنے اپنے مفوضہ اضلاع میں بالخصوص اور دیگر اضلاع میں بالعموم امدادی کارروائیوں میں سرگرم عمل ہیں اور وہ ہر ضلع میں اپنی ٹیمیں ترتیب دے کر کام کر رہے ہیں۔

سندھ میں ہونے والی حالیہ بارشوں کی وجہ سے تقریباً 1500 سے زائد احمدی گھرانے متاثر ہوئے ہیں۔ الحمدللہ کہ کسی بھی احمدی کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ان تمام متاثرہ گھرانوں کو ابتدائی طور پر محفوظ مقامات پر شفٹ کرنے اور راشن پہنچانے کے حوالے سے امداد کی جارہی ہے۔ اسی طرح متاثرہ احباب کو عارضی رہائش کے لیے خیمہ جات بھی مہیا کیے جا رہے ہیں۔ جبکہ ان علاقوں میں بارشیں ختم ہونے اور موسم ٹھیک ہونے کے بعد ان احباب کی مستقل رہائش گاہوں کی تعمیر کے حوالے سے بھی امدادی کارروائیاں کی جائیں گی۔ انشاء اللہ

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام متاثرہ گھرانوں کو بالخصوص اور تمام احمدیوں کو بالعموم اپنی حفاظت میں رکھے اور بارشوں کے بعد پیدا ہونے والی وبائی امراض سے بھی انہیں محفوظ رکھے اور محض اپنے فضل اور رحم کے سائے تلے رکھے۔ آمین

اس وقت بھی متاثرہ گھرانوں کی خدمت اور ریلیف کا کام جاری ہے اور خوراک، راشن اور رہائش کے حوالے سے مدد کی جارہی ہے۔ اس لیے جو احبابِ جماعت اس کارِ خیر میں حصہ لینا چاہتے ہوں اُن کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ صدر انجمن احمدیہ کی مد **"انسانی ہمدردی"** میں زیادہ سے زیادہ عطیات جمع کروا کر ممنون فرمائیں۔

ایسے مواقع پر جماعت احمدیہ ہمیشہ سے خدمتِ انسانی کے جذبہ کے تحت کام کرتی ہے۔ چنانچہ جہاں احمدی احباب کی مدد کی جارہی ہے وہاں ان بارشوں سے متاثرہ غیر از جماعت احباب کو بھی امداد مہیا کی جارہی ہے۔

حضرت ماسٹر چراغ محمد صاحب کی سیرت کیلئے معلومات

مکرم مزمل احمد ڈوگر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار جامعہ احمدیہ یو۔کے کا طالب علم ہے اور اس وقت اپنے پڑدادا حضرت ماسٹر چراغ محمد صاحب آف کھارا متصل قادیان رفیق حضرت مسیح موعود کی سیرت اور سوانح پر مقالہ لکھ رہا ہے۔ خاکسار حضرت ماسٹر صاحب کے تمام شاگردوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ اگر کسی دوست کے پاس حضرت ماسٹر صاحب کے متعلق کوئی معلومات، ذاتی واقعات یا کوئی تصویر ہو تو براہ مہربانی خاکسار سے رابطہ کریں۔

57 Gressenhall Road London
SW18, 5QH
Tel:+44(0)2088708736
+44(0)2085429850
Fax:+44(0)2084170348
Email:mdogar88@gmail.com

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خبریں

پشاور میں سکول وین پر نامعلوم افراد کی

فائرنگ پشاور کے نواحی علاقے متنی میں سکول وین پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کر دی۔ جس کے نتیجہ میں 4 طلبہ سمیت 5 افراد جاں بحق اور 17 زخمی ہو گئے۔ جن میں اساتذہ اور بچے شامل ہیں۔ متعدد زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔

بہانوں کا نہیں ایکشن کا وقت ہے سپریم

کورٹ نے کہا ہے کہ کراچی میں امن کیلئے صحیح کو صحیح اور غلط کو غلط کہا جائے۔ اب بہانے بازی کا نہیں ایکشن کا وقت ہے۔ حکومت تحریری بیان دے کہ مسلح گروہوں کا ساتھ نہیں دے گی اور واضح کرے کہ اب وہ صرف مظلوموں کے ساتھ کھڑی ہوگی۔

کابل میں طالبان کا امریکی سفارتخانے

اور نیٹو ہیڈکوارٹرز پر دھاوا نائن الیون کی برسی کے دو روز بعد افغانستان کے دارالحکومت کابل میں امریکی سفارتخانے اور نیٹو ہیڈکوارٹرز پر طالبان کا دھاوا خودکش بم دھماکے، راکٹ وگرینڈز کا استعمال کیا گیا اور فائرنگ کی گئی۔ جس کے بعد پورا علاقہ دھماکوں سے لرز اٹھا۔ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ طالبان نے حملوں کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔

سندھ میں سیلاب کی تباہی موسمیاتی

تبدیلیوں کا نتیجہ ہے موسمیاتی سائنسدان نے سندھ میں غیر متوقع شدید مون سون کی بارشوں کا ذمہ دار موسمیاتی تبدیلیوں کو قرار دیا ہے موسمیاتی سائنسدان کے مطابق اگر ہم پاکستان پر اثرانداز ہونے والے شدید موسم کے رجحان اور فریکوئنسی کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ اس کی وجہ عالمی موسمیاتی تبدیلیاں ہیں۔

سندھ میں طوفانی بارشوں سے مزید 37 افراد

ہلاک کراچی اور حیدرآباد سمیت سندھ کے متعدد علاقوں میں بارش سے مختلف واقعات میں مزید 37 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ نظام زندگی درہم برہم ہو گیا۔ پروازوں اور ٹرینوں کے شیڈول متاثر ہونے کے علاوہ کاروبار ٹھپ ہونے کی وجہ سے معیشت کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔

3 برسوں میں مہنگائی میں 74 فیصد اضافہ

ہوا تمام تر حکومتی دعووں اور اقدام کے باوجود مہنگائی میں اضافے کا تسلسل جاری ہے جون 2008ء سے جون 2011ء کے دوران خوراک کی بنیادی اشیاء کی قیمتوں میں 74 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مہنگائی میں اضافہ ملک میں غربت اور غذائیت کی کمی کی سب سے بڑی وجہ ہے۔

کراچی کے جناح ہسپتال میں بجلی کی

بندش کے سبب 4 مریض ہلاک جناح ہسپتال کراچی میں بجلی کی بندش سے وینٹی لیٹرز میں زیر علاج 4 مریض جاں بحق ہو گئے۔ بجلی کی طویل بندش کے باعث مریضوں کو طبی امداد کی فراہمی میں شدید مشکلات کا سامنا۔ جنریٹرز میں ایندھن بھی ختم ہو گیا۔ اگر حکام نے توجہ نہ دی تو یہ مسئلہ کسی بڑے سانحے کو جنم دے سکتا ہے۔

علاقائی سلامتی کیلئے مشترکہ کوششوں سے بیرونی مداخلت روکی جاسکتی ہے۔ پاک

ایران اتفاق پاکستان اور ایران نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ علاقائی سلامتی کیلئے مشترکہ کوششیں ہوں تو بیرونی مداخلت روکی جاسکتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم پاکستان نے تہران میں ایرانی صدر سے ملاقات کی۔ جس میں دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں، سیکیورٹی صورتحال اور دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ایرانی صدر نے کہا کہ علاقائی سلامتی کیلئے پاکستان ایران اور افغانستان کو مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی علاقائی سلامتی کیلئے مشترکہ کوشش ہو تو بیرونی مداخلت کی ضرورت نہیں رہے گی۔ وزیراعظم پاکستان نے ایرانی صدر سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ وسائل کے مشترکہ استعمال سے دہشت گردی اور انتہاپسندی کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔ قبل ازیں وزیراعظم پاکستان اور ایران کے اول نائب صدر نے گیس پائپ لائن اور ایک ہزار میگاواٹ بجلی کے منصوبہ پر کام کی رفتار تیز کرنے سے اتفاق کیا۔

سیلاب کی تباہ کاریاں زیادہ ہیں ریلیف سسٹم پر دباؤ آ سکتا ہے۔ اقوام متحدہ

پاکستان کے دورہ پر آئی ہوئی اقوام متحدہ کی ٹیم نے کہا کہ عالمی ادارہ متاثرین کی مدد کیلئے اپنا تعاون جاری رکھے گا۔ اقوام متحدہ کی ٹیم نے ایوان صدر کا دورہ کیا اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے دورہ کے متعلق آگاہ کیا۔ اقوام متحدہ کی ٹیم نے کہا کہ سیلاب کی تباہ کاریاں بہت زیادہ ہیں جس کے باعث ریلیف اینڈ ریسکیو سسٹم پر دباؤ آ سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اقوام متحدہ ایک ماہ کے لئے تقریباً 15 لاکھ افراد کیلئے خوراک کی امداد فراہم کرے گا۔ ٹیم صورتحال کا جلد جائزہ لے کر سیلاب زدگان کی فوری مدد کیلئے عالمی برادری سے باقاعدہ اپیل کرے گی۔

لیبیا میں آئل ریفائنری پر قذافی کے

حامیوں کا حملہ 17 محافظ ہلاک لیبیا کے معزول لیڈر معمر قذافی کے وفاداروں نے تیل صاف کرنے کے ایک کارخانے پر حملہ کر کے عبوری کونسل کے مقرر کردہ 17 محافظوں کو ہلاک کر دیا۔ جبکہ باغی جنگجوؤں اور قذافی کی حامی ملیشیا کے درمیان صحرائی قصبے بن ولید پر قبضے کیلئے لڑائی جاری ہے۔

عراق میں 22 زائرین کو قطار میں کھڑا

کر کے ہلاک کر دیا گیا عراق کے صوبہ انبار میں نامعلوم مسلح افراد نے زائرین کی دو بسوں پر حملہ کر کے زائرین کو نیچے اتارنے کے بعد انہیں قطار میں کھڑا کر کے فائرنگ شروع کر دی۔ جس کے نتیجہ میں 22 افراد ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تعداد خواتین کی ہے ان کا تعلق شام سے بتایا جاتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 15 ستمبر

طلوع فجر	4:25
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:17

کینیا میں تیل پائپ لائن آتشزدگی سے

120 سے زائد افراد ہلاک کینیا کے دارالحکومت نیروبی کے لونگانگا انڈسٹریل ایریا میں تیل کی پائپ لائن لیک ہوگئی۔ مقامی لوگ بہنے والا تیل ڈبوں میں بھر کر لے جا رہے تھے کہ اس دوران آگ لگ گئی۔ جس کے نتیجہ میں 120 سے زائد افراد جھلس کر ہلاک ہو گئے۔ جبکہ سینکڑوں افراد زخمی ہو گئے۔

علیم ڈار مسلسل تیسری مرتبہ امپائر آف

دی ایئر آئی سی سی ایوارڈز کی تقریب میں پاکستان کے علیم ڈار کو ایک مرتبہ پھر امپائر آف دی ایئر قرار دیا گیا ہے۔ علیم ڈار نے مسلسل تیسری مرتبہ بہترین امپائر کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ علیم ڈار نے کہا کہ ایوارڈ میرے اور میری قوم کیلئے بہترین اعزاز ہے۔

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

تبدیلی کیوریٹو کلینک
کیوریٹو کلینک گولبازار ربوہ سے 13/6 دارالصدر شمالی منتقل ہو گیا ہے۔ آئندہ انشاءاللہ ہومیو ڈاکٹر راجہ منیر احمد صاحب اور ہومیو ڈاکٹر راجہ رفیق احمد صاحب مریضوں کا معائنہ نئے کلینک میں کیا کریں گے۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
047-6211866,6212761

FR-10

Job opportunities in Skylite Communications Rabwah Office

POSITION	REQUIREMENTS
IT Professionals	Graduate/Master in computer science with 2 year experience
Graphic Designer	Photoshop, Corel Draw, InDesign, Internet knowledge
Web Designer	HTML, CSS, Dreamweaver, JavaScript
Sales Executives	Capable to communicate in American Accent, Internet knowledge

Gratuity and Medical facility are also provided
Send your CV on jobs@skylite.com OR contact at 0476215742,
Candidates who want to work online from home can also apply.
Skylite .communications

COSMEDERM LASER کوسمیڈرم لیزر
غیر ضروری بالوں کا مستقل خاتمہ • ایشیائی جلد کیلئے جدید ترین مشین
Other Available Treatments acne acne scarring, fillersbotox, pigmentation, hair transplant
147-M Gulberg 3- Off Ferozepur Road Lahore
0321-4431936,By appt only
042-35854795
RWP Branch 0333-5221077